اداریہ

کچھوے کی چال اور دریا کی روانی صبر و تحمل اور استقلال کا ایسا استعارہ ہے جس کی روشنی میں غواصی (موتی تلاشنے کا عمل) یقیناً آسان ہے۔اس لیے ہمیں بھی سماجی، ملی اور معاشرتی مسائل کے باب میں کسی بڑے اور تادیر اثر پذیر ہونے والے عمل کو انجام دینے کے لیے قدرتی تخلیقات اور فطرت کا مشاہدہ کرتے رہنا چاہئے اور ان مشاہدات سے حاصل کارآمد نتائج کو اپنی زندگی میں اپنا کر کسی بہتر کل کی توقع کرنی چاہئے۔ مثال کے طور پر مکڑی اور چیونٹی دونحیف اور کمزور جاندار ہیں لیکن ان کی معاشرت، اتحاد اور جہد مسلسل کا ایسا نمونہ ہے، جس سے زندگی کے بہت سارے مسائل بآسانی حل کیے جاسکتے ہیں۔

مکڑی اپنا نیٹ ورک [جال] بچھانے کے ساتھ ساتھ اپنے مشن پر مستقل گامزن رہتی ہے۔یعنی مکڑی اگر جال نہ بنائے تو اس کے لیے اپنا خوراک پورا کرنا بھی ناگزیر ہوگا۔لیکن قدرت نے اسے جال بچھانے اور مستقل اپنے مقصد کے حصول میں کوشاں رہنے کی ایک فطرت ودیت کی ہے جس کی بدولت اس کی زندگی مسرت بھری اور خوش حال ہوتی ہے۔میں اردو رسائل و جرائد کی اشاعت و ترویج مکڑی کی اسی فطرت سے مرہون سمجھتا ہوں۔

یعنی کسی رسالے کی اصل روح ایک جال ہے جس سے قاری و محقق کے درمیان رابطہ استوار ہوتا ہے۔جس سے واضح ہے کہ بغیر رابطے کے ساری کوشش بے کار ہے۔یعنی اگر کسی رسالے کے لکھنے والوں کا دائرہ منجمد ہو جائے تو اس کی مثال مکڑی کے اسی سوکھے جال کی سی ہے جس سے مکڑی کو کچھ حاصل ہونے والا نہیں ہے۔لیکن اگر لکھنے والے لوگ انو ویٹیو ہوں تو خود بخود اس کے قارئین کا حلقہ بڑھتا جاتا ہے اور یہی لکھنے اور پڑھنے والوں کے حلقے کی وسعت رسالے کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوتی ہے۔اس لیے یہ کہنا حق بجانب ہے کہ اردو ریسرچ جرنل میں لکھنے والے تمام محققین اور تخلیق کار اس مشن کا اہم حصہ ہیں جن کی بدولت شمارے وقت پر شرمندہ تعبیر ہوتے ہیں۔ایسے حالات میں اردو ریسرچ جرنل محض ایک رسالہ نہیں؛ بلکہ زبان وادب اور سماج و معاشرت کے آبیاری کی ایک تحریک ہے جس سے سنہرے کل کی امید ہے۔ہمیں یقین ہے کہ محسنین رسالہ چیونٹی کے اتفاق، تعاون اور اتحاد کی طرح اپنی تحقیقات و تخلیقات سے اس رسالے کو مزین کرتے رہیں گے۔

ادارہ اپنے احباب اور محسنین سے پر امید ہے کہ چیونٹی کی طرح ادارے کی اس کوشش کو آگے بڑھانے میں ہر ممکن تعاون کریں گے۔

ماشاءاللہ! رسالے کا ادبی دائرہ وسیع ہوا ہے۔اس شمارے میں ادب اطفال کے زمرے میں بچوں کے لیے ایک کہانی اور تخلیقات کے باب میں نوجوان تخلیق کاروں کے افسانے اور ادبیات عالم کے زمرے میں ایک عربی افسانے کے ترجمے کو شامل کیا گیا ہے۔اگلے شمارے میں تبصرہ و تعارف کتب کے زمرے کو بھی شامل کیا جائے گا۔ان شاءاللہ!

امید ہے کہ قارئین اس ردوبدل اور توسیع کو خراج تحسین سے نوازیں گے۔والسلام

رہے نام اللہ کا۔

ڈاکٹر عبدالرحمن

معاون مدیر، اردو ریسرچ جرنل